



سوال

(69) بالوں کو سیاہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی یا سر کے بالوں کو سیاہ کر سکتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی آدمی کی داڑھی یا سر کے بال سفید ہو جائیں تو اسے سفید رنگ کو رنگنا چاہیے البتہ کالے رنگ سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔ سرخ، زرد اور سرخ ملا کر لگایا جاسکتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إن اليهود، والنصارى لا یصبغون فاشوبہم) (صحیح مسلم)

"بلاشبہ یہودی اور عیسائی لپٹنے والوں کو نہیں رنگتے تم ان کی مخالفت کرو۔"

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ سفید بال رنگنے چاہئیں۔ البوقافہ رضی اللہ عنہ جو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے والد ماجد تھے جب اسلام لائے تو ان کے بال سفید تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(غیر واہذا بشیء واجتنبوا السواد) (صحیح مسلم، البوداؤد)

"ان سفید بالوں کے رنگ کو بدل دو اور سیاہ سے بچاؤ۔"

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ بالوں کو سیاہ کرنا منع ہے اس سے اجتناب کا حکم ہے جو لوگ جہاد یا شادی کے لئے بال سیاہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں ان کے پاس کوئی صحیح روایت موجود نہیں، ابن ماجہ والی روایت انتہائی کمزور ہے اور ناقابل حجت ہے جس کی تفصیل راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اور ان کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں" جلد دوم میں موجود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



لفہیم دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ: 107

محدث فتویٰ